السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

اگر کسی آدمی کو کچھ روپوں کی ضرورت ہوتی ہے تو وہ اپنی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے کسی شخص سے ایک یا دو ایکڑ زمین بطور رہن رکھ کر رقم وصول کرلیتا ہے اور جونہی رقم ہاتھ آئی اپنی زمین واپس لے لی اور رقم دے دی تو اس کے بدلے جو آدمی زمین بطور (رہن گروی) لے لیتا ہے وہ اس زمین میں پیسہ لگا کر محنت اور وقت لگا کر اس کی کاشت کرتا ہے اور اس سے جو کچھ نفع خرچہ لگانے کے بعد لیتا ہے جائز ہے یا کہ ناجائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے دودھ اور سواری کا جانور جب مرہون (گروی رکھا ہوا) ہو تو خرچہ کے عوض اس کا دودھ پیا جا سکتا ہے اور اس پر سواری کی جا سکتی ہے۔ (بخاری شریف کتاب الرہن) اس کے علاوہ زمین وغیرہ گروی رکھنے کی ہر وہ صورت ناجائز ہے جس میں سود یا اکل مال بالباطل کی کوئی اور صورت ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

خرید و فروخت کے مسائل ج1ص 382

محدث فتویٰ